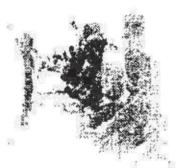
زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

We Provide The Standard

5













خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

ابی عُمیر سے،اس نے عُمر ابن اذینہ سے،اس نے ابان ابن ابوعیاش سے،اس نے سُلیم ابن قیس ہلالی سے...

نیز محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حسن صفار نے یعقوب ابن یزید اور ابراہیم ابن ہاشم سب کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،اس نے حماد ابن عیسیٰ سے،اس نے ابراہیم ابن عُمیر یمانی سے،اس نے ابان ابن ابوعیاش سے،اس نے سُلیم ابن قیس ہلالی سے نقل کیا کہ میں نے عبداللہ ابن جعفر طیارؓ کو یہ کہتے سُنا کہ ہم لوگ معاویہ کے پاس تھے، میں،امام حسنؑ،امام حسینؑ،عبداللہ ابن عباس،عُمر ابن ابی سلمہ اور اسامہ ابن زید فجری۔ میرے اور معاویہ کے درمیان کچھ بات چیت ہوئی تو میں نے معاویہ سے کہا: میں نے رسول خداؐ کو یہ کہتے سُنا ہے کہ میں مومنین کی جان سے بھی زیادہ اولیٰ ہوں،اس کے بعد میرا بھائی علی ابن ابی طالبؑ مومنین کی جان سے بھی زیادہ اولیٰ ہے۔ پس جب علیؑ شہید ہو جائیں تو حسنؑ ابن علیؑ مومنین کی جان سے بھی زیادہ اولیٰ ہے،اس کے بعد میرا بیٹا حسینؑ مومنین کی جان سے بھی زیادہ اولیٰ ہے، جب وہ شہید ہو جائیں تو اس کا بڑا بیٹا علیؑ ابن حسینؑ مومنین کی جان سے بھی زیادہ اولیٰ ہے،اس کے بعد میرا بیٹا محمد باقرؑ ابن علیؑ مومنین کی جان سے بھی زیادہ اولیٰ ہے،اور اس کو تم بھی دیکھو گے اے حسینؑ،اس کے بعد حسینؑ کی اولاد سے بارہ امام مکمل ہوں گے۔

عبداللہ ابن جعفر نے کہا: اس کے بعد میں نے امام حسنؑ،امام حسینؑ،عبداللہ ابن قیس،عمر ابن ابی سلمہ اور اسامہ بن زید کو گواہ بنایا اور ان حضرات نے معاویہ کے سامنے میرے حق میں گواہی دی۔

سُلیم ابن قیس کہتا ہے: یہ روایت میں نے سلمانؓ،ابوذرؓ اور مقدادؓ سے سنی ہے اور انہوں نے ذکر کیا کہ انہوں نے یہ حدیث رسولِ خداؐ سے سنی ہے۔

میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حسین ابن ابوخطاب نے حسن ابن محبوب کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،اس نے ابوجارود سے،اس نے امام محمد باقرؑ سے،انہوں نے جابرؓ ابن عبداللہ انصاری سے نقل کیا کہ میں ایک مرتبہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوا درحالیکہ آپ کے دست مبارک میں ایک لوح تھی کہ جس میں اوصیاء کے نام تھے،لہٰذا میں نے شمار کیا تو بارہ تھے کہ ان میں سے ایک قائم تھے، تین محمد اور تین علی۔

میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن ابراہیم ابن ہاشم نے محمد ابن عیسیٰ ابن عبید کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،اس نے محمد ابن فضیل صیرفی سے،اس نے ابوحمزہ ثمالی سے نقل کیا کہ امام باقرؑ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جن وانس کی طرف بھیجا اور آپؐ کے بعد بارہ وصی مقرر کیے جن میں سے کوئی آ چکا ہے تو کوئی باقی ہے جبکہ ہر وصی کی ایک روش وسُنت ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بعد آنے والے اوصیاء حضرت عیسیٰؑ کے اوصیاء کی روش وسنت پر چلیں گے درحالیکہ ان کی تعداد بھی بارہ تھی۔ نیز امیر المومنین حضرت علیؑ حضرت مسیحؑ کی سنت پر چلیں گے۔

جعفر ابن محمد ابن مسرورؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن محمد ابن عامر اشعری نے معلّی ابن محمد بصری کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،کہا: اس نے حسین ابن علی وشاء سے،اس نے ابان ابن عثمان سے،اس نے زُرارہ ابن اعین سے نقل کیا کہ میں نے امام محمد باقرؑ کو یہ کہتے سُنا کہ ہم بارہ امام ہیں کہ ان میں سے حضرات حسنؑ وحسینؑ ہیں اور ان کے بعد کے ائمہ اولادِ حسینؑ میں سے ہوں گے۔

محمد ابن علی ماجیلویہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن یحییٰ عطار نے محمد ابن حسن صفار کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،اس نے ابو